نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

وزیر زراعت پنجاب سید حسین جہانیاں گردیزی نے کامونکی ضلع گوجرانوالہ میں پہلی پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت قائم ہونے والی نئی ماڈل منڈی کا افتتاح کر دیا

وزیراعظم پاکستان کے ویژن کے مطابق پامرا ایکٹ کے نفاذ کے بعد نئی منڈیاں قائم کی جارہی ہیں جس سے نہ صرف کاشتکاروں کو اجناس کی فروخت میں آسانی ملے گی بلکہ صارفین کو بھی بہتر سہولیات میسر آئیں گی۔وزیر زراعت پنجاب سید حسین جہانیاں گردیزی

لاہور:23فروری2022( )وزیراعظم پاکستان کے ویژن کے مطابق نئی زرعی منڈیاں قائم کی جارہی ہیں تاکہ کاشتکاروں کو اجناس کی فروخت میں آسانی ملے اور صارفین کو بھی بہتر سہولیات مل سکیں ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر زراعت پنجاب سید حسین جہانیاں گردیزی نے کامونکی ضلع گوجرانوالہ میں پہلی پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت قائم ہونے والی نئی منڈی کے افتتاح کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے کیا۔اس موقع پر وزیر زراعت پنجاب نے کہا کہ موجودہ حکومت پنجاب ایگریکلچرل مارکیٹنگ ریگولیٹری اتھارٹی (پامرا) کے قیام کے بعد زرعی منڈیوں کی حالتِ زار میں بہتری کے لئے اقدامات کر رہی ہے تاکہ کاشتکاروں کو بہتر سہولیات میسر آسکیں۔اب تک پامرا ایکٹ کے تحت 146 منڈیوں کی رجسٹریشن کا کام مکمل کیا جا چکا ہے۔اس ضمن میں صوبہ بھر میں زرعی منڈیوں کو آپس میں آئی ٹی کے ذریعے لنک کیا جارہا ہے۔ان ماڈل منڈیوں میں صفائی ستھرائی کے معیاری انتظامات مکمل انتظامات اور زیادہ سے زیادہ شجرکاری کی جارہی ہے۔ان ماڈل منڈیوں میں مارکیٹ فیس کا شیڈول،کمیشن اور روزانہ کے نرخ واضح جگہوں پر آویزاں کئے جارہے ہیں۔اس کے علاوہ صوبہ بھر میں بند منڈیوں کو کھولا جارہا ہے تاکہ منڈیوں کی تعداد میں اضافہ کیا جا سکے۔نئے نظام میں شفافیت کو لازم و ملزوم بنایا گیا ہے اور پامرا ایکٹ کے تحت پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت نئی منڈیوں کا قیام عمل میں لایا جارہا ہے تاکہ زرعی منڈیوں کی تعداد میں اضافہ کیا جاسکے اور کاشتکاروں کو کاروبار کے لئے بہتر سہولیات مل سکیں۔انھوں نے مزید کہا کہ موجودہ حکومت کی کسان دوست پالیسیوں اور کاشتکاروں کی محنت کے باعث گزشتہ مالی سال کے دوران صوبہ پنجاب کی تاریخ میں پہلی مرتبہ گندم کی پیداوار 2 کروڑ 9 لاکھ میٹرک ٹن اور دھان کی پیداوار 53 لاکھ ٹن حاصل ہوئی اور اس کے علاوہ دیگر 5 فصلوں (مکئی،کماد،آلو،مونگ اور تل) کی پیداوار میں بھی ریکارڈ اضافہ ہوا ہے۔اس کے علاوہ حکومت کی کسان دوست پالیسیوں اور کاشتکاروں کی محنت کے باعث موجودہ مالی سال کے دوران کپاس کی پیداوار میں 21 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔موجودہ حکومت کاشتکاروں تک براہ راست کیش سبسڈیز بھی پہنچا رہی ہے اور اس ضمن میں اب تک صوبہ پنجاب میں 7 لاکھ 96 ہزار کاشتکاروں کو کسان کارڈ جاری کر دیا گیا ہے اور اب تک 1 ارب 50 لاکھ روپے کی سبسڈی کسان کارڈ کے ذریعے پہنچائی جا چکی ہے۔تقریب میں اسسٹنٹ کمشنر کامونکی سمیت دیگر اسٹیک ہولڈرز کی کثیر تعداد نے شرکت کی

☆☆☆☆